BANANA CULTIVATION

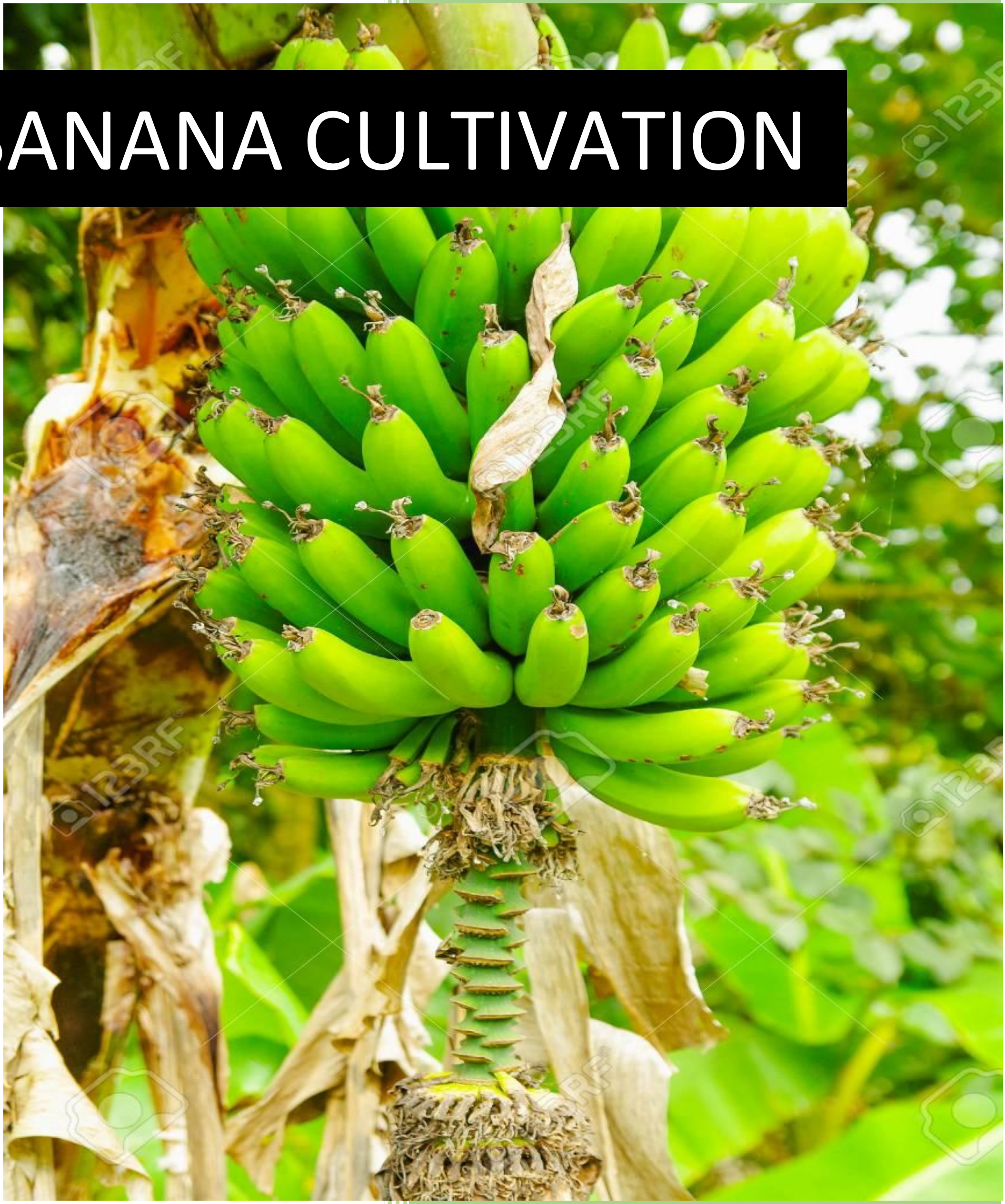

Javeria Asghar

Banana Cultivation کیلے کی کاشت

Importance of Banana کیلے کی اہمیت

ذائقے کی وجہ سے کیلا ایشیا کا بلکہ پاک و ہند کا سب سے من پسند پھل ہے جدید تحقیق کے مطابق کچے کیلے میں زیادہ حیاتیں پائی جاتی ہیں اور کوئی دوسرا پھل نمکیات اور غذائی اعتبار سے اس کا مد مقابل نہیں ہے نیز اس کی فی ایکڑ پیداوار دیگر پھلوں سے زیادہ ہوتی ہے ریسرچ کے مطابق ایک کیلے میں تقریبا ۵۰۰ ملی گرام پوٹاشیم پایا جاتا ہے جو ہاضمہ ، دل کے امراض اور دیگر بیماریوں کے لیے انتہائی مفید ہے سس کے علاوہ کیلے میں اینٹی آکسیڈینٹس بھی پائے جاتے ہیں جو کینسر سے بچا ؤ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

Banana Production کیلے کی پیداوار

پاکستان میں کیلا زیادہ تر حیدرآباد، ٹنڈوالیہیار، مٹیاری، نوشہرو فیروز، شہید بینظیر آباد، میر پور خاص، اور خیر پور میں کاشت ہوتا ہے یہاں کیلے کی اعلی اقسام کاشت کی جاتی ہیں اس کے علاوہ صوبہ سندھ کے دوسرے اضلاع، پنجاب اور سرحدی علاقوں میں بھی کیلا کاشت کیا جاتا ہے

ہمارے ملک میں کیلے کی فی ایکڑ پیداوار دیگر ممالک کے مقابلے میں بہت کم ہے ۲۰۱۷ سے ۲۰۱۸ کے مطابق سندھ میں کیلے کی پیداوار ۸۱ فیصد ہے ، پنجاب میں ۶۔۰ فیصد، کے پے کے میں ۶۔۹ فیصد جبکہ بلوچستان میں ۶۔۸ فیصد سامنے آئی ہے۔

Varieties of Banana کیلے کی اقسام

پاکستان میں کیلے کی سب سے زیادہ کاشت کی جانے والی اقسام بصرائی یا میر پوری اور ولیم ہائبرڈ مشہور ہیں لیکن ان سب اقسام میں بصرائی زیادہ کامیاب رہی ہے کیونکہ اس کا پودہ قد میں چھوٹا اور پھلیاں وزن دار ہوتی ہیں-

Basrai

William Hybrid

وقت

Time of Cultivation کاشت

کیلا فروری مارچ اور اگست ستمبر کے مہینوں میں کاشت کیا جاتا ہے اور اس فصل سے نومبر دسمبر تک ۳۰ سے ۳۵ فیصد تک پہلی پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے-

Method of Planting طریقہ کاشت

کیلے کی منافع بخش کاشت کے لیے گرم آب و ہوا اور ہموار اور زرخیز زمین کی ضرورت ہوتی ہے جس میں ۴ تا ۵ فٹ کی گہرائی تک بہتر نکاس ہو اور اس میں نامیاتی مادہ کی مناسب مقدار یعنی ۲ فیصد تک موجود ہو زیادہ موزوں تصور کی جاتی ہے

زمین کی تیاری سے پہلے گہرے ہل مثلا چزل ہل یا ڈسک پلو کی مدد سے زمین کو گہرائی تک کھولیں پھر روٹاویٹر کی مدد سے زمین کو نرم، ہموار اور بھر بھرا کرلیں اور یہ سارا کام جنوری کے مہینے میں مکمل کرلیں-

کیلے کی افزائش کے لئے جڑوں سے نکلے ہوئے زیر بچوں کو استعمال کیا جاتا ہے اور اس فصل کو دوسری فصلوں کی نسبت زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے

ایسے علاقے جہاں ہوائیں زیادہ چلتی ہوں وہاں پودوں کے گر جانے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں اس لیے ضروری ہے کہ کھیت کے چاروں طرف دیسی کیلے کے پودے

لگادیں جو کہ قد میں بڑے ہوتے ہیں اور پھلدار پودوں کو ہوا کے دباؤ سے محفوظ رکھتے ہیں-

کیلے کی اہم بیماریاں اور کیڑے

Diseases and Insect pest of Banana

کیلے میں پیدا ہونے والی بیماریوں میں (بنچی ٹاپ ڈزیز) ، فنگر ٹپ راٹ، پتوں کا جھلساؤ، تنے کا گل جانا، بنانا ولٹ وغیرہ شامل ہیں جبکہ بہت سے کیڑے مثلا کالا تیلا اور نیماٹوڈ بھی کیلے کی فصل پر اثر انداز ہوتے ہیں-

Bunchy top Virus, Fingertip rot, Banana wilt,

Nematode, weevil, thrips, scarring beetles

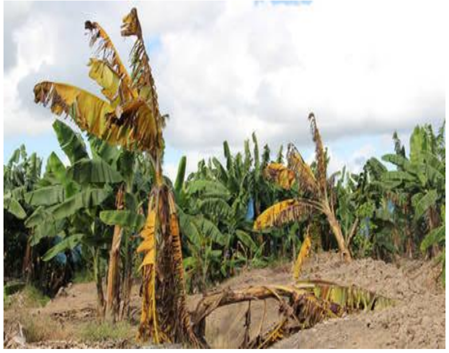

Banana wilt

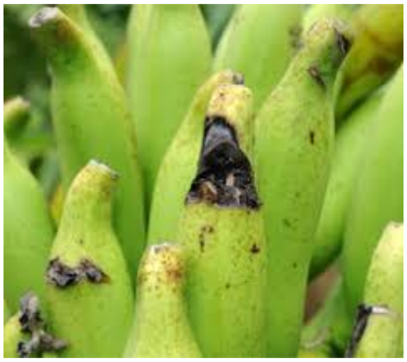

Fingertip rot

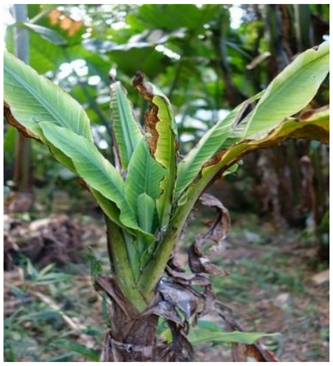

Bunchy Top Virus

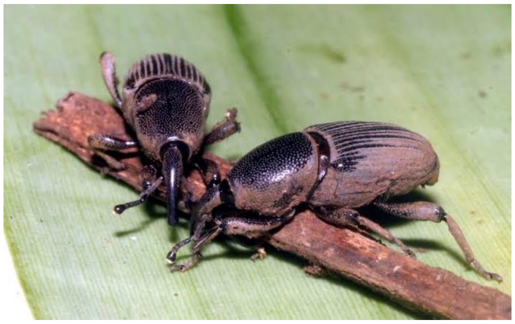

Weevils

Nematodes

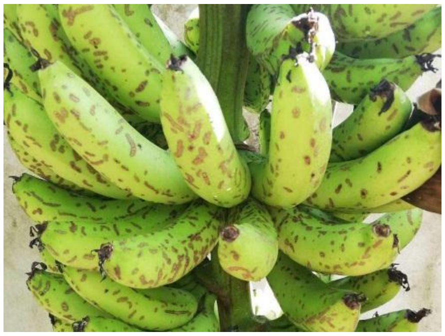

Scarring Beetles

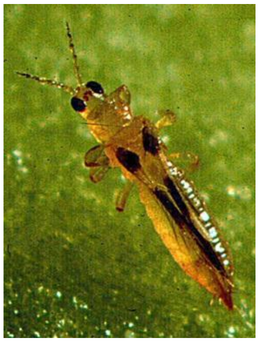

Thrips

Harvesting برداشت

کیلے کے گچھے عام طور پر اس وقت توڑے جاتے ہیں جب پھلیاں تیز ہرے رنگ کی ہو جائیں اور موٹی اور گول ہوں اور گچھے کو پتوں سے ڈھانپ دیں تاکہ اس میں مناسب نمی موجود رہے۔ پھل کو دوپہر کے وقت نہیں توڑنا چاہیے۔

گرم موسم میں کیلے کو پکنے میں ۳ سے ٦ دن لگتے ہیں جبکہ سرد موسم میں اسے ۸ سے ۱۰ دن لگ جاتے ہیں۔